اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہویں اسمبلی / پانچواں بجٹ اجلاس (چھٹی نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ بروز جمعۃ المبارک مورخہ 28/جون 2024ء بمطابق ۲۱/ذوالحجہ ۱۴۴۵ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	دعائے مغفرت۔	04
3	سالانہ مطالبات زر بابت مالی سال 2024-2025ء پر رائے شماری۔	04

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق خان اچکزئی

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میڈم غزالہ گولہ بیگم

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 28/جون 2024ء بمطابق ۲۱/ذوالحجہ ۱۴۴۵ھ۔

بوقت شام 04:55 منٹ پر زیر صدارت کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی، اسپیکر،

بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ **از** حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیۡرٌۢ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰهُمۡ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ

الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۹﴾ لَا یَسۡتَوِیۡۤ اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ؕ

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

﴿پارہ نمبر ۲۸ سُوۡرَۃُ الحشر آیات نمبر ۱۸ تا ۲۰﴾

ترجمہ: اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک جی کیا بھیجتا ہے کل کے واسطے اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اور مت ہو ان جیسے جنہوں نے بھلا دیا اللہ کو پھر اللہ نے بھلا دیئے ان کو ان کے جی وہ لوگ وہی ہیں نافرمان۔ برابر نہیں دوزخ والے اور بہشت والے جو ہیں وہی ہیں مراد پانے والے۔ وَمَا عَلَيۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ۔

☆☆☆

جنابِ اسپیکر: جَزَاکَ اللّٰہ. نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم. فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

انجینئر زمرک خان اچکزئی: جناب اسپیکر صاحب! بسم اللہ کاکڑ جو ہمارے اِس ہاؤس کے ممبر بھی رہ چکے ہیں سابق صوبائی وزیر بھی رہ چکے ہیں، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے ممبر ہیں، عظیم سیاسی رہنما، ترقی پسند رہنما ہیں، آج کل بہت سخت بیمار رہیں کراچی کے ہسپتال میں داخل ہیں، آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اُن کی صحت یابی کیلئے دُعا کی جائے۔ thank you

(دُعائے صحت کی گئی)

جناب ضیاء لانگو اللہ لانگو (وزیر داخلہ، جیل خانہ جات و قبائلی امور): جناب اسپیکر! منگچر میں دہشتگردوں کی وجہ سے حالیہ حملے میں جو پاکستانی شہید کیے گئے ہیں، اُن کے لئے بھی اگر دعا کی جائے۔

(دُعائے مغفرت کی گئی)

جناب اسپیکر: سب کے لئے ہوگئی ہے۔ جی۔

میر یونس عزیز زہری (قائد حزب اختلاف): جناب اسپیکر! بجٹ 25-2024ء میں جس طرح فنانس ڈیپارٹمنٹ نے یا پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ نے محنت کی ہے اور اُن کے لئے ایک بونس کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہماری اسمبلی کے اسٹاف نے بھی محنت کی ہے۔ تو میری گزارش یہ ہے آپ کے توسط سے کہ اِن کے لئے بھی بونس کا اعلان کیا جائے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے Leader of the House سُن رہے ہیں انشاءاللہ وہ جو بھی فیصلہ کرتے ہیں۔ اسمبلی کا اجلاس شروع کرنے سے پہلے میں اپنی جانب سے اور ہاؤس کی جانب سے بلوچستان کے مختلف تعلیمی اداروں سے آئے ہوئے طلباء اور طالبات کو بلوچستان اسمبلی آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ سیکرٹری اسمبلی رُخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): آج رُخصت کی درخواستیں موصول نہیں ہوئی ہیں۔

جناب اسپیکر: چونکہ درخواست کوئی نہیں ہے۔ سالانہ مطالبات زر بابت مالی سال **2024-2025**ء پر رائے شماری۔ وزیر خزانہ! سالانہ مطالبہ زر نمبر **1** کی بابت تحریک پیش کریں۔

میر محمد شعیب نوشیروانی (وزیر خزانہ): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مطالبہ زر نمبر 1۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **12** ارب **47** کروڑ **20** لاکھ روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **State**

"Trading(Voted)" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 1 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 2 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 13 ارب 50 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "Capital Investments" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 2 منظو ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 3 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبات زرنمبر 3 میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 5 ارب 80 کروڑ 40 لاکھ 76 ہزار 40 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 3 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 4 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 4 میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں ایک رقم جو 2 ارب 54 کروڑ 39 لاکھ 4 ہزار 9 سو 46 روپے سے زائدنہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد 'ایکسائز،ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 4 منظورہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 5 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 5۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 84 ارب 80 کروڑ 11 لاکھ 44 ہزار 10 روپے سے زائدنہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "Employees' Retirement Benefits" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 5 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 6 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر6۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 ارب 83 کروڑ 50 لاکھ 83 ہزار 4 سو 57 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''ایڈمنسٹریشن آف جسٹس (ووٹڈ)'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر6 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 7 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر7۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 51 ارب 33 کروڑ 23 لاکھ 44 ہزار 2 سو 40 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"پولیس اینڈ بلوچستان کانسٹیبلری"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی ایا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 7 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 8 کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر8۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 22 ارب 71 کروڑ 34 لاکھ 56 ہزار 3 سو 20 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''**بلوچستان لیویز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ 8 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 9 کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر9۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 15 کروڑ ایک لاکھ 8 ہزار 2 سو 40 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد '' **جیل وقید وبند مقامات** '' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ 9 منظور ہوا۔وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 10 کے بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر10۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 80 کروڑ 47 لاکھ 63 ہزار 9 سو 40 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''**سول ڈیفنس** '' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی ،سالانہ مطالبہ 10 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 11 کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 11۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 17 ارب 2 کروڑ 86 لاکھ 48 ہزار 8 سو 70 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "کمیونیکیشن، ورکس، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے، تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 11 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 12 کی بابت اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 12۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 11 ارب 44 کروڑ 41 لاکھ 31 ہزار 30 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے، تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 12 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 13 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 13۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 22 ارب 81 کروڑ 67 لاکھ 60 ہزار 3 سو 6 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''کالجز، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے، تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 13 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 14 کے بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 14۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 2 ارب 8 کروڑ 9 لاکھ 75 ہزار 60 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''آرکیالوجی، میوزئم اینڈ لائبریریز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے، تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 14 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 15 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 15۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 67 ارب 26 کروڑ 75 لاکھ 74 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی

2024 تا30 جون2025 کے دوران بسلسلہ مد'' ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ''برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 15 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ مطالبہ زرنمبر **16** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر16. میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2** ارب **39** کروڑ **15** لاکھ **32** ہزار **3** سو **41** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال ازیکم جولائی2024 تا30 جون2025 کے دوران بسلسلہ مد'' **پاپولیشن ویلفیئر**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 16 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **17** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر17 ۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **4** کروڑ **92** لاکھ **19** ہزار **9** سو **18** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال ازیکم جولائی 2024 تا30 جون2025 کے دوران بسلسلہ مد'' **لیبر اینڈ مین پاور**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 17 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **18** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر18 ۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جوایک ارب **84** کروڑ **16** لاکھ **99** ہزار **50** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال ازیکم جولائی 2024 تا30 جون2025 کے دوران بسلسلہ مد'' **اسپورٹس، ریکریشن اینڈ یوتھ آفیرز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 18 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **19** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر19 ۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **85** کروڑ **53** لاکھ **42** ہزار **7** سو **3** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال ازیکم جولائی 2024 تا30 جون2025 کے دوران بسلسلہ مد''**سوشل ویلفیئر اینڈ اسپیشل ایجوکیشن** '' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے ،تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زرنمبر 19 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **20** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر20 ۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جوایک ارب **53** کروڑ **48** لاکھ

71ہزار ایک سو 18روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''**محکمہ مذہبی امور**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: *تحریک پیش ہوئی آیا تحریک منظور کی جائے تحریک منظور ہوئی سالانہ مطالبہ زر نمبر 20 منظور ہوا۔*

وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **21** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 21۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **22** کروڑ **82** لاکھ **55** ہزار **8** سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد '' **محکمہ خوراک**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: *تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 21 منظور ہوا۔*

وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **22** کے بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 22۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **16** ارب **51** کروڑ **52** لاکھ **64** ہزار **6** سو **78** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد '' **زراعت**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: *تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 22 منظور ہوا۔*

وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **23** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 23۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **54** کروڑ **44** لاکھ **90** ہزار ایک سو **20** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''**لینڈ ریونیو**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: *تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 23 منظور ہوا۔*

وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **24** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 24۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **8** ارب **25** کروڑ **82** لاکھ **28** ہزار **4** سو **20** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد ''**لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: *تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 24 منظور ہوا۔*

وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **25** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 25۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 ارب 63 کروڑ 98 لاکھ 2 ہزار 9 سو 20 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''جنگلات وجنگلی حیات'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 25 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 26 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 26۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 81 کروڑ 89 لاکھ 14 ہزار 2 سو روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''ماہی گیری'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 26 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 27 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 27۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 4 ارب 79 کروڑ 79 ہزار 5 سو 90 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''**Irrigation**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 27 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 28 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 28۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 37 ارب 81 کروڑ 62 لاکھ 76 ہزار 3 سو 90 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''لوکل گورنمنٹ ورورل ڈویلپمنٹ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 28 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 29 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 29۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 ارب 70 کروڑ 53 لاکھ 15 ہزار 6 سو 29 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''انڈسٹریز'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 29 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 30 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 30۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 3 ارب 31 کروڑ 51 لاکھ 64 ہزار 8 سو 33 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد'' **مائینز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 30 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 31** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 31۔ں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 15 ارب روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کی دوران بسلسلہ مد''**لون اینڈ سبسڈیز**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 31 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 32** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 32۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 13 کروڑ 44 لاکھ 8 ہزار 7 سو 20 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''**پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 32 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 33** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 33۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 47 کروڑ 60 لاکھ 93 ہزار 8 سو 90 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد''**ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 33 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 34** کے بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 34۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 92 ارب 6 کروڑ 81 لاکھ 24 ہزار 7 سو 20 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد'' **سیکنڈری ایجوکیشن**'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 34 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 35 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 35 میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 35 کروڑ 27 لاکھ 37 ہزار 5 سو 20 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد'' قانون و پارلیمانی امور'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 35 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 36 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 36۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 42 کروڑ 62 لاکھ 17 ہزار ایک سو 80 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد'' ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ'' برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 36 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 37 کے بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 37 میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 15 ارب 6 کروڑ 91 لاکھ 89 ہزار 6 سو 30 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" انرجی ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 37 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 38 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 38۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 46 کروڑ 74 ہزار 3 سو 96 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 38 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 39 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 39۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 90 کروڑ 96 لاکھ 49 ہزار 5 سو 64 روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا

30جون2025 کے دوران بسلسلہ مد"**Environment Control Department**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر39 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **40** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر40۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **65** کروڑ **69** لاکھ **84** ہزار **6** سو**35** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30جون2025 کے دوران بسلسلہ مد" **صوبائی محتسب**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے۔تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر40 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر **41** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر41۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں ایک رقم جو ایک ارب **2** کروڑ **8** لاکھ **92** ہزار **7** سو **60** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر41 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **42** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر42۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **4** ارب **8** کروڑ **26** لاکھ **44** ہزار ایک سو **40** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **محکمہ داخلہ وقبائلی امور**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر42 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **43** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر43۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **12** ارب **86** کروڑ **43** لاکھ **31** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد"**بورڈ آف ریونیو اینڈ ایڈمنسٹریشن**" برداشت پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر43 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **44** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 44۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **9** ارب **82** کروڑ **7** لاکھ **80** ہزار **730** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"محکمہ خزانہ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 44 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر 45 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 45۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **54** کروڑ **68** لاکھ **19** ہزار ایک سو **80** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 45 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ **مطالبہ زرنمبر 46** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 46۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں ایک رقم جو **2** ارب **68** کروڑ **65** لاکھ **99** ہزار **3** سو روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"محکمہ منصوبہ بندی وترقیات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 46 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ **مطالبہ زرنمبر 47** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 47۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب **18** کروڑ **85** لاکھ **63** ہزار 4 سو روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"محکمہ اطلاعات"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 47 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ **مطالبہ زرنمبر 48** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 48۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **10** کروڑ **69** لاکھ **65** ہزار **6** سو روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"انٹر پراونشل کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 48 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **49** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 49۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **50** کروڑ **38** لاکھ **52** ہزار **7** سو **20** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 49 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **50** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 50۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **9** کروڑ **58** لاکھ **49** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" گورنرسیکرٹریٹ (ووٹڈ)"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 50 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **51** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 51۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **32** کروڑ **55** لاکھ **47** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"صوبائی اسمبلی (ووٹڈ)"** برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 51 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **52** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 52۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **42** کروڑ **87** لاکھ **33** ہزار **3** سو **40** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" محکمہ اقلیتی امور"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زرنمبر 52 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ! سالانہ مطالبہ زرنمبر **53** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 53۔ میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **27** کروڑ **84** لاکھ **78** ہزار **9** سو روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"Miscellaneous Expenditure"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 53 منظور ہوا۔

ترقیاتی اخراجات:

وزیر خزانہ! سالانہ مطالبہ زر نمبر **54** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 54۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **7** ارب **33** کروڑ **70** لاکھ **85** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"محکمہ زراعت"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 54 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ! سالانہ مطالبہ زر نمبر **55** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 55۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **1** ارب **99** کروڑ **51** لاکھ **70** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 55 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ! سالانہ مطالبہ زر نمبر **56** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 56۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **1** ارب **54** کروڑ **76** لاکھ سو روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"بورڈ آف ریونیو"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 56 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ! سالانہ مطالبہ زر نمبر **57** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 57۔مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ کہ ایک رقم جو **50** ارب **22** کروڑ **85** لاکھ **45** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" کمیونیکشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 57 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر **58** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 58۔مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **92** کروڑ **37** لاکھ **10**

ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"Culture,Tourism & Archives Department"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 58 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 59** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 59۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہا یک رقم جو **5 ارب 58 کروڑ 87 لاکھ 90 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" انرجی ڈیپارٹمنٹ "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 59 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 60** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 60۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **11 کروڑ 51 لاکھ 74 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" محکمہ ماحولیات "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 60 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 61** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 61۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **15 کروڑ 56 لاکھ 71 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 61 منظور ہوا۔

وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 62** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 62۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **4 کروڑ** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" محکمہ خزانہ "** برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی ۔آیا تحریک منظور کی جائے ؟ تحریک منظور ہوئی ۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 62 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 63 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 63۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **ایک ارب 60 کروڑ 40 لاکھ 96 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال ازکیم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **فشریز ڈیپارٹمنٹ**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 63 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 64** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 64۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **12 کروڑ 87 لاکھ 33 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال ازکیم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **محکمہ خوراک**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 64 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 65 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 65۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **2 ارب 62 کروڑ 51 لاکھ 16 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال ازکیم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد"**Forestry Department**"برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 65 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 66** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 66۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **ایک ارب 45 کروڑ 77 لاکھ 36 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال ازکیم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 66 منظور ہوا۔وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 67 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 67۔میں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **20 ارب ایک کروڑ 3 لاکھ 92 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال ازکیم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد" **محکمہ صحت**" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 67 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 68** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 68۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہا یک رقم جو **5 ارب 52 کروڑ 81** لاکھ **26** ہزارروپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنکل ایجوکیشن "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 68 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 69** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 69۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم **جو ایک ارب 86 کروڑ 80** لاکھ **72** ہزار روپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"ہوم ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑینگے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی ۔آیا تحریک منظور کی جائے ؟تحریک منظور ہوئی ۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 69 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ مطالبہ زرنمبر 70 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 70۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم **جو 41 کروڑ 81** لاکھ **ایک** ہزارروپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" انڈسٹریز اینڈ کامرس ڈیپارٹمنٹ "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 70 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 71** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 71۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم **جو 9 کروڑ 40** لاکھ روپے سے زائد نہ ہووزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطاء کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" محکمہ انفارمیشن "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زرنمبر 71 منظور ہوا۔ وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زرنمبر 72** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زرنمبر 72۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہا یک رقم **جو 28 ارب 60** کروڑ **8** لاکھ **52** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے

جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"Irrigation Department"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 72 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 73** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 73۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **26 کروڑ 88 لاکھ 37 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" لیبر اینڈ مین پاور ڈیپارٹمنٹ "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 73 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 74** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 74۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **21 کروڑ** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" قانون و پارلیمانی امور "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 74 منظور ہوا۔وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 75** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 75۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **91 کروڑ 77 لاکھ 49 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" لائیو اسٹاک ڈیپارٹمنٹ "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 75 منظور ہوا۔وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 76** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 76۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **ایک ارب 40 کروڑ 7 لاکھ 68 ہزار** روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **" سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن "** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 76 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 77** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 77۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **16** ارب **66** کروڑ **27** لاکھ **52** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 77 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 78** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 78۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **23** کروڑ **50** لاکھ **62** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 78 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 79** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 79۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **3** ارب **23** کروڑ **82** لاکھ **56** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"اسپورٹس اینڈ ریکریشن ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 79 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 80** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 80۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **63** کروڑ **82** لاکھ **85** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 80 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 81** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 81۔میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **ایک** ارب **22** کروڑ **97** لاکھ **64** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 81 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 82** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 82۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **48** کروڑ **77** لاکھ **21** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"Religious Affairs & Inter Faith Harmony"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 82 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 83** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 83۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **9** ارب **74** کروڑ **70** لاکھ **81** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 83 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 84** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 84۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **98** کروڑ **86** لاکھ **72** ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"Mines & Mineral Department"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 84 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 85** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 85۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **25** کروڑ روپے سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"پراسیکیوشن"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔سالانہ مطالبہ زر نمبر 85 منظور ہوا۔

وزیرخزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 86** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیرخزانہ: مطالبہ زر نمبر 86۔مَیں وزیرخزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو **21** کروڑ **50** لاکھ سے زائد نہ ہو وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران

بسلسلہ مد "پراونشل ٹرانسپورٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 86 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 87 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 87۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہا یک رقم جو 38 کروڑ 78 لاکھ 36 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 87 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 88 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 88۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 74 کروڑ 42 لاکھ 13 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "سائنس اینڈ انفارمیشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 88 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 89 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 89۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 16 کروڑ 42 لاکھ 91 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 89 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 90 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 90۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 37 کروڑ 48 لاکھ 58 ہزار روپے سے زائد نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد "پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 90 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ مطالبہ زر نمبر 91 کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 91۔ میں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب 36 کروڑ 38

لاکھ 90 ہزار روپے سے زائد نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"اقلیتی امور"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 91 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 92** کی بابت تحریک پیش کریں۔

(خاموشی۔ اذان عصر)

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 92۔ مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 7 ارب 78 کروڑ 89 لاکھ 11 ہزار روپے سے زائد نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 92 منظور ہوا۔ وزیر خزانہ سالانہ **مطالبہ زر نمبر 93** کی بابت تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ: مطالبہ زر نمبر 93۔ مَیں وزیر خزانہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو 13 ارب 55 کروڑ 56 لاکھ 50 ہزار روپے سے زائد نہ ہو، زیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال از یکم جولائی 2024 تا 30 جون 2025 کے دوران بسلسلہ مد **"ملٹی ڈیپارٹمنٹل"** برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک پیش ہوئی۔ آیا تحریک منظور کی جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ سالانہ مطالبہ زر نمبر 93 منظور ہوا۔ سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 25-2024ء منظور ہوا۔ اب میں لیڈر آف دی ہاؤس۔۔۔ (مداخلت) نہیں نہیں، میری بات سنیں یہ بجٹ سیشن کے دوران point of order is not allowed جی kindly آپ اپنی جگہ پر تشریف رکھیں۔ آپ کو موقع پھر دیں گے۔ اب مَیں لیڈر آف دی ہاؤس، چیف منسٹر بلوچستان سرفراز بگٹی صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

میر سرفراز احمد بگٹی (قائد ایوان): شکریہ جناب اسپیکر صاحب۔ مَیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے یہ موقع عطا کیا ہے کہ مَیں بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کر سکوں۔ اور اُسکے بعد اپنی لیڈر شپ جناب آصف علی زرداری صاحب، جناب بلاول بھٹو زرداری صاحب کا کہ جنہوں نے مجھ پر اتنی بھاری ذمہ داری عائد کی اور مجھ پر trust کیا اور مَیں کوشش کروں گا کہ اُنکے trust پر پورا اُتر سکوں۔ اُس کے بعد اپنے اتحادی پاکستان مسلم لیگ کی لیڈر شپ جناب میاں محمد نواز شریف صاحب اور وزیر اعظم پاکستان جناب شہباز شریف صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور اُن کے جو میرے دوست یہاں بیٹھے ہوئے ہیں میرے colleagues کہ جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور اس قابل

سمجھا کہ مَیں لیڈر آف دی ہاؤس بنوں اور اِس ہاؤس کو چلا سکوں۔ اس کے علاوہ بلوچستان عوامی پارٹی کی لیڈر شپ جناب خالد مگسی صاحب اور جو میرے colleagues یہاں بیٹھے ہوئے ہیں آنرایبل سابق چیئرمین سینٹ جناب صادق سنجرانی صاحب اور باقی دوست، اِسی طرح اے این پی، عوامی نیشنل پارٹی کے دوست اور جماعتِ اسلامی کے دوست، جو ہمارے coalition partners ہیں، اُنکا شکریہ اور ساتھ ساتھ اپوزیشن کے جو دوست ہیں مَیں اُن سب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس ایوان کو جس ماحول میں چلایا جا رہا ہے یہی بلوچستان کی روایات ہیں اور اِنہی روایات کے مطابق انشاءاللہ وتعالیٰ آگے بھی مَیں امید کرتا ہوں کہ آپ اس ہاؤس کو چلانے میں ہماری مدد کرتے رہیں گے۔ اُس کے بعد بجٹ کی تیاری میں جناب اسپیکر! مَیں سمجھتا ہوں کہ آنرایبل منسٹر فار فنانس اور آنرایبل منسٹر فار پی اینڈ ڈی سیکرٹری فنانس اور فنانس کی پوری ٹیم اور نیشنل پلاننگ کی سارے چیف اور چیف سیکرٹری صاحب بالخصوص اور ا نکے ساتھ جو چیف منسٹر سیکرٹریٹ کے لوگ تھے اُن کو اور خاص طور پر بلوچستان پراونشل اسمبلی کے جو سپورٹنگ اسٹاف ہے اور آپ نے خود جس تحمل کے ساتھ اور جس بُردباری کے ساتھ یہاں اس بجٹ سیشن کو چلایا ہے مَیں اُن تمام لوگوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جناب اسپیکر! بلوچستان کا بجٹ، ہمیشہ سے مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ 43% of Pakistan ہے۔ جب ہم ڈویلپمنٹ کی بات کریں یا اُس کے نان ڈویلپمنٹ بجٹ کی بات کریں تو پہلے جب ہم نان ڈویلپمنٹ بجٹ کی بات کریں تو جس تیزی سے یہ گراف اوپر جا رہا ہے تو خدانخواستہ ایسا ٹائم آنے والا ہے کہ اگر ہم اپنے ایکسپنڈیچرز پر کٹ نہ لگائیں، آج اگر ہم یہ سوچ و بچار نہیں کریں کہ کس طریقے سے اسکو نیچے لایا جائے مجھے ڈر ہے کہ اگر اگلے پندرہ بیس سال بعد آپ کی ڈویلپمنٹ کے لئے ایک penny آپ کے پاس نہیں ہوگی۔ اور اُسکو بہتر بنانے کے لئے سب سے اہم چیز ہے کہ آپ گورننس کا جو ماڈل ہے اُسکو improve کریں service delivery کو improve کریں اور یہ جو بھرتیوں کا سلسلہ ہے اسکو تھوڑا ضرورت کے مطابق اگر کرلیں تو مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت زیادہ نان ڈویلپمنٹ پر ہم کنٹرول کر سکتے ہیں اور اپنے اخراجات کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے جس پر موجودہ حکومت انشاءاللہ اُسی پیٹرن پر چلے گی کہ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کو ہم کم کریں گے اور ڈویلپمنٹ بجٹ کو اپنے ریونیوز بنانے سے یہ زیادہ ہو سکتے ہیں۔ تو جب ہم اپنا ریونیوز بنائیں گے اپنا ریونیوز زیادہ اہم ہے as compared to federal government کیونکہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد جناب اسپیکر! فیڈرل گورنمنٹ اب آپ کو سپورٹ کرنے کے لئے اُس طریقے سے نہیں آ رہی ہے جس طریقے سے ماضی میں لوگ آتے تھے۔ تو ڈویلپمنٹ کی سائیڈ پر جناب اسپیکر! یہ 220 ارب روپے سے 43% پاکستان ڈویلپ نہیں ہو سکتا اور ایسی scattered آبادی جو بلوچستان کے مَیں سمجھتا ہوں کہ لوگ کہتے ہیں urbanization پرابلم ہے تو مَیں کہتا ہوں کہ ہمارا solution ہی urbanization میں ہے اور اُس کے

لئے ہم نے اپنے بڑے شہروں میں اور شہر بنانے پڑیں گے جیسے کہ کوئٹہ ایک نیو کوئٹہ ہمارے ایک پلان ہے کہ ہم اِس کرنٹ سال ہے اسمیں اس پر ہم کوئی فیزایبلٹی اسٹڈی کرالیں کہ ہم ایک نیو کوئٹہ ڈویلپ کرواسکیں۔ کوئی نیا شہر آباد کرسکیں۔ وہ اس کا solution ہے اور ساتھ ساتھ جناب اسپیکر! میں آپ کو بتاؤں کہ اس 220 ارب روپے کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ ہماری capacity بدقسمتی سے کسی کو صحیح لگے یا غلط ہم دس کروڑ سے اوپر کی اسکیم سو فیصد utilize نہیں کرسکتے ہیں اُسکی وجہ کیا ہے؟ اُس کی وجہ یہ ہے کہ اِدھر تاریخ میں پہلی مرتبہ الحمدللہ آپ کی حکومت نے بلوچستان کے لوگوں کی حکومت نے 70%-approved schemes جو اس پی ایس ڈی پی میں شامل ہیں جو کہ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوتے تھے۔ اور یہ اسکیمز جب approved نہیں ہوتی تھیں تو جولائی اگست میں جاکر کے اسکی میٹنگز ہوتی تھیں اور پھر جاکر کے ستمبر اکتوبر میں ٹینڈرز ہوتے تھے اس سال انشاءاللہ وتعالیٰ فرسٹ جولائی کو ہماری حکومت پہلا ڈویلپمنٹ ٹینڈر کروائے گی۔ اور پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دے دی گئی ہے کہ وہ 15th جولائی maximum, 20th July تک جو بقایا 30% ہے اُن کی جو ٹیکنیکل approve کرنا ہے وہ انشاءاللہ وتعالیٰ 20th july تک approve کریں گے تاکہ ہم تیزی کے ساتھ اِن اسکیموں کا جو utilization ہے ground پر جس سے کہ عام بلوچستانی کو اس سے فائدہ ہونا ہے وہ ہم کرسکیں اور جو available پیسہ ہے اسکو خرچ کرسکیں اور اسکی کوالٹی کو ensure کرنے کے لئے ہم نے ایک پورا میکنزم بنایا ہے اور اُس میکنزم کے تحت پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ اور جتنے align ڈیپارٹمنٹس ہیں تمام وزراء کرام تمام سیکرٹری صاحبان وہ سب فیلڈ میں ہوں گے اور ہم ہر پندرہ دن بعد revision کریں گے اپنی پراگرس کی جو پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں ہورہے ہیں۔ یہ جو allocation کا مسئلہ ہے یہ مسئلہ ہم اسی طرح اسکو ٹھیک کرسکتے ہیں کہ جو slow moving schemes ہیں جیسے مَیں نے اُس دن کہا تھا، ڈاکٹر مالک صاحب فرمارہے تھے۔ وہ fast moving schemes کو ہم دیں گے اور انشاءاللہ وتعالیٰ یہ 220 ارب روپے خرچ کرکے دکھائیں گے اگلے فسکل ایئر میں۔ جناب اسپیکر! ایک بہت بڑا component ہے فیڈرل پی ایس ڈی پی کا۔ بلوچستان باقی صوبوں سے بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ یہ un-parallel development یہ oreal time سے لے کر پورے پاکستان کا issue ہے لیکن سب سے زیادہ اس پر بلوچستان متاثر ہوا ہے اور بلوچستان چونکہ tale میں ہے پھر اس لئے جو بلوچستان کی unparallel development ہے وہ بسا اوقات ہمارے اس گورننس ماڈل کے ساتھ جو ہمارے یہ insurgence ہیں یا دہشتگرد ہیں اُنکو compliment کرتا ہے اور اگر ہم ڈویلپمنٹ کرالیتے ہیں تو ریاست کو compliment کرے گی وہ ڈویلپمنٹ۔ تو ایسی صورتحال میں جیسے کہ مَیں نے آپ کو بتایا کہ یہ 220 ارب میں تو یہ نہیں ہوسکتا ہے فیڈرل گورنمنٹ اٹھارہویں ترمیم کے بعد shy ہے towards its provincial

schemes. لیکن مَیں منسٹر پی اینڈ ڈی کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اور مَیں نے ہم جب گئے این ایف سی میں تو یہ decision change کرایا کہ آپ پراونشل نیچر کی اسکیمز پہلے نہیں ڈَل رہے تھے وہ انشاءاللہ وتعالیٰ اَب سے ڈَالا کریں گے اور لیکن یہ ضرور ہوا کہ ہمارے ساتھ اس سال فیڈرل گورنمنٹ کو ہم نے 79 اسکیمز propose کی تھیں پراونشل نیچر کی یا پراونشل گورنمنٹ کی۔ unfortunately اُن میں سے صرف دو ہوئے ہیں لیکن یہ تعداد بہت کم ہے لیکن ایک چیز positive جو کبھی نہیں ہوتی تھی۔ جناب اسپیکر! یہ فیڈرل پی ایس ڈی پی سے جو ہمیں اسکیمیں ملتی تھیں پہلے تو اُسکی allocations بہت تھوڑے ہوتے تھے۔ پھر وہ جو allocations جو ہوتی تھی 3%,4%,5% کسی کی کیسز میں 10%,20% بھی اور اُس allocation کا بھی 25% دیا جاتا تھا باقی نہیں دیا جاتا تھا۔ تو اس حساب سے یہ فیڈرل گورنمنٹ کی جو component ہے یہ اسکیمیں ہیں بلوچستان کی چالیس سال بعد پچاس سال بعد ساٹھ سال بعد complete ہوتی تھیں۔ اس دفعہ ہم نے اپنا کیس compete کیا اور الحمدللہ اِس دفعہ ہم نے بہت اچھی allocations لیئے ہیں جو ہماری on-goings schemes ہیں south package ہے کچلاک کی روڈ ہے جس طرح منسٹر پی اینڈ ڈی نے بہت ڈیٹیل میں آپ کو بتایا تو مَیں فیڈرل گورنمنٹ کا شکر گزار ہوں کہ جو انہوں نے atleast جو on-going schemes ہیں ان میں اُنہوں نے realize یہ کیا کہ ان کی completion ضروری ہے اور انشاءاللہ وتعالیٰ اس سال آپ کو بہت ساری اسکیمز جو میگا پراجیکٹس ہیں وہ complete ہوتی ہوئی نظر آئیں گی انشاءاللہ۔ جناب اسپیکر! مَیں بہت زیادہ وقت نہیں لوں گا ایوان کا صرف تین چار componenets پر مَیں ضرور discussion کرنا چاہوں گا اور اُس discussion کو open کرنے سے پہلے مَیں بلوچستان کے جو معروضی حالات ہیں کسی نے باہر سے آ کر کے بلوچستان کو ٹھیک نہیں کرنا ہے اس ایوان میں میرے Right پر لوگ اور میرے Left پر بیٹھے ہوئے لوگ ہم نے realize کرنا ہے اور ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم نے اس بلوچستان کو ٹھیک کرنے کے لئے at least directions set کرلیں time is not issue. یہ issue ہے اس direction کا۔ ہماری وہ direction وہ set کرلیں کہ جس سے ہماری جو نسلیں ہیں وہ کم سے کم ہمارے لیئے کوئی appreciation کا جذبہ رکھیں نہ کہ وہ غم وغصہ کا جذبہ رکھیں۔ تو اس کے لئے جو ہمارا governance model ہے یہ اسکو improve کرنا پڑے گا especially تین sectors ایسے ہیں کہ جو مَیں سمجھتا ہوں کہ اُنکے لئے ہم نے سوچ رکھا ہے اور آپ سے بھی مَیں نے ریکوئیسٹ کی ہے کہ ہم بجٹ سیشن کے بعد اسپیشل سیشن بلائیں گے جس میں ایجوکیشن، ہیلتھ اور لاء اینڈ آرڈر اِن تینوں کو discuss کریں گے۔ مَیں نے اکثر speeches میں دیکھا ہے جو آنریبل ممبرز ہیں سب نے مسائل کی طرف نشاندہی کی ہے کہ Law &

Order کی کیا situation ہے بلوچستان میں جو کہ بالکل بھی اچھی نہیں ہے، ایجوکیشن کی کیا situation ہے وہ مَیں بتاؤں گا آپ کو جب مَیں ایجوکیشن پر debate کروں گا، اِسی طرح ہیلتھ کی کیا situation ہے، یہ سارے وہ issues ہیں۔ آیا اُس کے solution پر کسی نے سوچا ہے؟ ہمیں کوئی جناب اسپیکر! out of the box solution سوچنا پڑے گا کہ اِس solution کے ساتھ ہم آگے کی طرف grow نہیں کر رہے، ہم develop نہیں کر پا رہے ہیں۔ جو ہمارا human development index ہے وہ نیچے کی طرف جا رہا ہے، بنیادی طور پر یہ جو development ہے یہ پوری ایک سائنس ہے، اب یہ فیصلہ ہم نے کرنا ہے، کیا ہم یہ نالی اور سڑکوں کی سیاست سے باہر نکل کر کوئی لوکل گورنمنٹ کو یہ powers دے کر کوئی اور plan سوچ رہے ہیں یا صرف مسائل کی نشاندہی اِس مقدس ایوان میں کرتے رہیں گے؟ اور اِس کے solution پر بات نہیں کریں گے؟ تو اِن چیزوں پر especially بجٹ کے بعد ہم سیشن کریں گے اور میری آنریبل ممبرز سے اتنی سی گزارش ہوگی کہ Come up with solutions. We all know what are the problems. ہمیں اِس solution 65 کے ایوان نے دینا ہے، بلوچستان کے لوگ منتظر ہیں۔ بلوچستان کے لوگ بہت کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں، بلوچستان کے لوگ بہت تکلیف کی زندگی گزار رہے ہیں، اُن کی ساری نظریں ہماری طرف ہیں، ہم نے یہ فیصلہ کرنا ہے اور اِنشاءاللہ وتعالیٰ ہم اِس ایوان سے یہ فیصلہ کریں گے ہم اپنی governance modal کو improve کریں گے انشاءاللہ۔ سب سے پہلے جناب اسپیکر! ایجوکیشن، ہم نے ایجوکیشن کو priority دی ہے 300% ہم نے بجٹ ایجوکیشن کا بڑھایا ہے۔ 300% جو کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ بہت بڑا increase ہے۔ جناب اسپیکر آپ صرف ایجوکیشن کو لے لیں۔ Development and Nondevelopment 130% میں حکومت یا ریاست pumping کر رہی ہے 130 ارب روپے سالانہ، کس کے لیے؟ جو بچہ کچی سے لے کر دسویں تک پڑھ رہا ہے، یہ کچی سے دسویں means یہ سارے urdu meduim schools ہیں۔ کیا یہ 130 ارب روپے ہمیں وہ output دے رہے ہیں جو ہم deserve کرتے ہیں ہمارے بلوچستان کے لوگ۔ آپ خود یہ فیصلہ کرلیں یہ ایوان یہ فیصلہ کرلے بلوچستان کے لوگ یہ فیصلہ کرلیں کہ 130 ارب روپے لگانے کے باوجود رزلٹ کیا ہے؟ رزلٹ zero ہے۔ ہم نے جناب اسپیکر! یہ 130 ارب روپے کی utilization کیسے کرنی ہے؟ policy میں fault ہے، یا ہمارے سسٹم میں fault ہے، یہ ہمیں نے دور کرنا ہے، ہم اِس کو improve کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہماری کابینہ نے میڈم منسٹر راحیلہ درانی صاحبہ، کیبنٹ کی direction ہے کہ Come up with a solution. We are giving so much money. اِس Tax Payers کے پیسوں میں سے 130 ارب روپے صرف اسکول، ایجوکیشن کو

جا رہے ہیں۔ کیا یہ ''الف انار ب بکری'' اِس مسئلے کو حل کر رہی ہے؟، دنیا نے اِس ایجوکیشن کو چھوڑ دیا ہے اور وہ different models میں جا رہے ہیں۔ کیا وہ public-private partnership ہو سکتا ہے، کیا وہ semi-autonomous ہو سکتے ہیں؟ کس طریقے سے اِس schooling models کو improve کیا جا سکتا ہے، حکومت بلوچستان اپنی sincerity کا اندازہ آپ اِس سے لگائیں، مَیں نے آپ سے کہا 300% increase۔ تو that means کہ education is the nearest thing to our heart, we want کہ بلوچستان کا عام بچہ جو بیچارہ ننگے پیر ہے، ننگے سر ہے، اُس کے لیے ایجوکیشن کون سی دینی ہے؟، اور آیا اُس کو کوالٹی ایجوکیشن دینی ہے اور اُس کے لیے مجھے یقین ہے کہ اِنشاءاللہ وتعالیٰ ہمارا محکمہ They will come up with the good solution. اور جب ہم اِس ہال میں اِس پر debate کریں گے۔ صرف پیسے رکھنا کافی نہیں ہے اِس ہال میں guide کرنا ہے، honorable members نے guide کرنا ہے، مجھے guide کرنا ہے، میری cabinet کو guide کرنا ہے، اِس لیے مَیں پہلے دن سے کہتا ہوں کہ یہ august House، اِس نے Lead لینی ہے اور ہر چیز میں پارلیمنٹ کو کیوں لے کر آتے ہو، چاہے وہ CPEC کا معاملہ ہو، چاہے وہ کوئی اور معاملہ ہو چاہے وہ SBK کی بھرتی ہو مَیں چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹ Lead لے۔ اور پارلیمنٹ supereme ہے۔ اُس نے Lead لینی ہے جس دن پارلیمنٹ نے Lead لی اور جس پارلیمنٹ نے direction set کر دی بلوچستان کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا۔ لیکن اُس کے لیے صرف ایک شرط ہے کہ ہمیں اپنے ذاتی مفاد کو پسِ پشت ڈالنا پڑے گا، اور عوامی مفاد کو آگے لانا پڑے گا اور اِنشاءاللہ تعالیٰ بلوچستان کی direction set ہو جائے گی۔ جناب اسپیکر! ہم نے higher education میں increase 28% کیا ہے۔ اور یہ بہت بڑا increase ہے۔ اب higher education میں ہماری یونیورسٹیز ہیں جو کہ HEC اور ہمارے درمیان ایک ping pong چل رہا ہے۔ اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حالانکہ ایکٹ پاس ہو چکا ہے وہ مکمل طور پر ہمارے پاس آ گئے ہیں، تو ہم اُن کو فنانس کر رہے ہیں تو ہم اُن کی accountability بھی کریں گے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ بلڈنگز پر بلڈنگز بنائیں اور تنخواہیں دینے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ آپ ڈیپارٹمنٹس پر ڈیپارٹمنٹس بنائیں بغیر کسی thought process سے گزر کے کہ آیا یہ ڈیپارٹمنٹ ہم بنا رہے ہیں یہ sustainable بھی ہیں یا نہیں۔ ہم ہڑتال کر لیں یہ کر لیں۔ بالکل ہم پیسے دیں گے ہم اپنی یونیورسٹیز کو اُٹھائیں گے۔ ہم اُن کا standard improve کریں گے پیسے دیں گے لیکن accountability ضرور کریں گے۔ اور اُن کی accountability ہونی چاہیے کہ supporting staff میں ایک ایک ڈیپارٹمنٹس میں چھ چھ، سات سات سو لوگ بھرتی ہوئے ہیں۔ اور وہ وہ

ڈیپارٹمنٹس جس میں students کی تعداد چار، پانچ یا چھ ہے۔ تو یہ ظلم کس نے کیا ہے بلوچستان کے ساتھ؟ یہ ہم خود بلوچستان کے لوگوں نے کیا ہےاور یہ ٹھیک بھی ہم نے کرنا ہے کوئی باہر سے آ کر اس کو ٹھیک نہیں کرے گا۔ جناب اسپیکر! اِس کے بعد مَیں Law & Order پر آتا ہوں۔ Law & Order جناب اسپیکر! یہ بہت بڑا problem ہے بلوچستان کا۔ کوئی اِس میں دو رائے نہیں کہ کوئی بھی conflict ہو، وہ مذاکرات کے ساتھ، وہ بات چیت کے ساتھ resolve ہو اُس کو بالکل بات چیت کے ساتھ resolve کرنا چاہیے۔ State of Pakistan حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان ہمیشہ ہر قسم کے مذاکرات کے لیے تیار ہے اور ہمارے دروازے سب کے لیے کھلے ہوئے ہیں کہ اگر ہم سے کوئی مذاکرات کرنا چاہتا ہے، لیکن جناب اسپیکر! پورا پاکستان یہ کہتا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ وہ طاقت کے ذریعے حل نہیں ہوسکتا، مان لیتے ہیں طاقت کے ذریعے حل نہیں ہوگا، تو کیا کریں؟ اگر کوئی بات چیت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے تو کیا اجازت دے دیں کہ وہ ہمارے جو بیچارے Tourists ہیں، جو پکنک پر جارہے اُن کو اغوا کر کے لے جائیں، کیا یہ اجازت دے دیں کہ وہ سیکورٹی فورسز کو روزانہ کی بنیاد پر شہید کریں، کیا اجازت دے دیں کہ وہ معصوم بلوچوں کو مخبری کے نام اُنکی قتل و غارت شروع کر دیں؟ کیا اجازت دے دیں کہ وہ ہمارے ٹیچرز کو ماریں؟ کیا اجازت دے دیں کہ وہ ہمارے ڈاکٹرز کو ماریں؟ کیا اجازت دے دیں کہ وہ ہماری Laboures کو ماریں؟ کیا اجازت دے دیں کہ وہ ہمارے معصوم Barbers، یہ بلوچ روایات کے مطابق وہ ہمارے باہوٹ ہیں، وہ ہمارے ہمسائے ہیں، کیا وہ یہاں مزدوری کے لیے آتے ہیں اُن کو بیدردی کے ساتھ جا کر سات سات آٹھ آٹھ کر کے اُن کو گولیوں سے چھلنی کر دیں؟ کیا اِس چیز کی بلوچستان میں اجازت دے دیں کہ لوگوں کے شناختی کارڈ دیکھ دیکھ کر بسوں سے اُتار کر اور لائین میں لگا کر اُن کو شہید کر دیں؟ اِس چیز کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے۔ جناب اسپیکر!. Writ of the State establish کرنا ہماری آئینی ذمہ داری ہے، Constitution of Pakistan ہمیں یہ ذمہ داری دیتا ہے کہ ہم اپنے شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کریں اب جان و مال کی حفاظت ایک فریق نے بندوق اُٹھائی ہوئی ہے اور دوسرے فریق پر پابندی لگادی جائے، پارلیمنٹ سے بھی یہ آوازیں ہیں کہ آپ طاقت کا استعمال نہ کریں، کسی کو شوق نہیں ہے طاقت استعمال کرنے کا۔ but کیا کریں، کہ وہ جتھے بنا کر بندوق کی زور پر بلوچستانیوں پر اپنا نظریہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ کیا مَیں اُن کے ساتھ کھڑا ہو جاؤں جو آئین پاکستان کے ساتھ آئین پاکستان کے اندر رہتے ہوئے اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ یا مَیں اُن کے ساتھ کھڑا ہو جاؤں جو بندوق لے کر اپنا نظریہ یہاں مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ جناب اسپیکر! ہماری حکومت اُن لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوگی جو معصوم لوگ ہیں۔ جن کی قتل و غارت کی گئی۔ ہمیں اپنی CTD کو establish کرنا ہے۔ جناب اسپیکر! ہم CTD کو strengthen کریں گے۔ ہم اپنی security forces کو strengthen

کریں گے۔Use of Force kinetic approach.کے ساتھ۔kinetic approach وہ smart kinetic کے ساتھ کریں گے۔ جو عام بلوچستانی ہیں اُس کو گلے لگائیں گے۔ جو constitution of Pakistan کے framework میں رہ کے یہاں politics کر رہا ہے اُس کو گلے لگائیں گے۔جس کو روزگار نہیں مل رہے جس نوجوان کی آپ trust deficit ہیں، towards State and that is just because of governance. That is because of government. کیوں State سے ساتھ ہمارا نوجوان آج دُور ہے؟ اُس کو ہم گلے لگائیں گے۔ہم اُس کے پاس جائیں گے۔اُس کی بات سنیں گے اُس کو نوکری وہ بغیر پیسوں کے دیں گے۔لیکن جو قانون ہاتھ میں لے گا اُس کے خلاف سختی سے نپٹیں گے۔اور اُس کے خلاف سختی کریں گے۔جناب اسپیکر! مَیں health پر آجاتا ہوں،again یہ ہمارا بہت بڑا issue ہے۔health میں ہم نے جو increase کیا ہے اِس دفعہ وہ 126% ہم نے کیا ہے، 126% اب آپ ذرا imagine کریں بلوچستان کے سب لوگ، ہمارے classes کیا ہیں؟ ایک تو privilege class ہے۔جس میں مَیں ہوں شاید ہمارے ممبر صاحبان ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں privilege class میں پیدا کیا ہے ہم اپنا علاج ومعالجہ اپنے پیاروں کا باہر سے کرا لیتے ہیں۔پھر ایک class بلوچستان میں ایسی ہے کہ جو آغا خان afford کرسکتی ہے۔شفاء afford کرسکتی ہے اور private hospitals بلوچستان سے باہر afford کرسکتے ہیں۔پھر وہ لوگ آتے ہیں جو بلوچستان کے اندر private hospitals afford کرتے ہیں۔last جو بیچارا انتہائی غریب ہے۔اُسکے لیے ہم سالانہ 100 ارب کے قریب خرچ کرتے ہیں۔ 100 ارب صرف اُس غریب کے علاج کے لیے کہ جو میں نے آپ کو بتایا کہ اُن classes سے بھی نیچے ہیں۔اگر 100 ارب روپے آغا خان کو دے دیں تو سارے بلوچستانیوں کا علاج کریں گے۔تو اِس کا مطلب ہے کہ fault ہمارے اندر ہے، کہاں ہے؟ اگر آج ہم بات کرتے ہیں public private partnership کی۔تو ہر طرف سے ایک یہ شور مچنے لگ جاتا ہے کہ جی یہ تو شاید اب بیروزگاری بڑھانا چاہتے ہیں اور ہم لوگوں کو نکالنا چاہتے ہیں۔لیکن دُنیا نے یہ model adopt کیے ہیں دُنیا وہ اِس model کی طرف چلی گئی ہے کہ وہ public private partnership کے ذریعے اپنے لوگوں کو health facilities دے رہے ہیں -اپنے لوگوں کو education دے رہے ہیں۔انشاءاللہ وتعالیٰ ہم نے کوئٹہ سے start کیا ہے۔کوئٹہ میں ہم نے تین بڑے ہسپتالوں کو semi autonomous بنانے جارہے ہیں۔اُس کے لیے بھی ہم نے سب سے مذاکرات کیے۔ہم نے ڈاکٹرز سے مذاکرات کیے، YDA سے مذاکرات کیے، جو جو اِن کی تنظیمیں تھیں سب کو بلایا سب کو بٹھایا۔ہماری خواہش یہ تھی کہ یہ سارے public private partnership پر چلے جائیں۔کیونکہ اُن لوگوں کا یہ تھا کہ جی آپ

اِن کو تین بڑے ہسپتالوں کو کوئٹہ کے ہم initially ہم نے semi autonomous بنائیں تو اس کو semi autonomous بنانے جا رہے ہیں اور ہمارے پاس بڑے successful model ہیں مچھ hospital کا ہے۔ کوئٹہ میں دو تین hospitals ہیں جو اِس طریقے سے public private partnership سے چل رہے ہیں اور وہ بہترین service delivery دے رہے ہیں to the poorest۔ تو ہم انشاءاللہ وتعالیٰ health میں major reforms کے ساتھ انشاءاللہ اگلا پورا سال محنت کریں گے اور health میں بہت بڑے reforms کر کے اِنشاءاللہ تعالیٰ اپنے اِن hospitals کو improve کریں گے کچھ hospitals کو ہم نے already privatize کر دیے ہیں جس میں ڈیرہ بگٹی کا ایک hospital ہے، گوادر کا ہے، اِس طرح اور region کے hospitals ہیں جن کو ہم onboard لے کے اپنے honorable colleagues کو جن کے حلقے میں ہیں اور اپنی bureaucracy کو اور جو لوگ ڈاکٹرز ہیں اُن کو on-board لے کے اِنشاءاللہ تعالیٰ ہم health میں بہت بڑے reforms جو ہیں وہ ہم نے طے کیے ہوئے ہیں وہ لے کر آئیں گے انشاءاللہ۔ جناب اسپیکر! لوکل گورنمنٹ، again لوکل گورنمنٹ وہ system ہے جو کہ grassroots کا system ہے بدقسمتی یہ رہی ہے بلوچستان کے context میں بلکہ پورے پاکستان کے context میں ہم جب مرکز سے بات کرتے ہیں ہم جب فیڈریشن سے بات کرتے ہیں تو We talk about rights. کہ آپ ہمارے rights ہمیں دیں ہم پیچھے رہ گئے ہیں اور پھر جب وہ کوئٹہ میں آ جاتے ہیں چاہے وہ ہمارا NFC Award ہو چاہے وہ ہماری گیس surcharge ہوں یا جو ہم اور ہماری revenues جو فیڈرل گورنمنٹ سے آتی ہیں پھر ہم اُن کو centralized کر دیتے ہیں in-Quetta یہاں park کرتے ہیں اور پھر یہاں سے اُس کو جو grassroots پر وہاں تک نہیں پہنچا پاتے ہیں۔ grassroots پر پہنچانے کے لیے لوکل گورنمنٹ system کو strengthen کرنا پڑے گا۔ آج آپ لوگ کر لیں یا کل کر لیں کرنا پڑے گا اِس کے علاوہ You don't have other solution.۔ اور اُس کے لیے ہم نے اِس دفعہ کے بجٹ میں 100% increase کیا ہے۔ 100%. so that local government department وہ strengthen ہو۔ جناب اسپیکر! مَیں climate change آپ کو یاد ہوگا کہ پہلے دن جب میں نے speech کی تھی اِس august Hall میں تو میں نے climate change کا ذکر کیا تھا climate change نے جس میں بلوچستان کا کوئی کردار نہیں ہے لیکن ہم affective جو affect کر رہا ہے ہم اُس end پر ہیں ہمیں سب سے زیادہ پاکستان میں affect کیا جا رہا ہے affect ہو رہے ہیں اب اُس کا solution کیا ہے؟ ہمیں کم سے کم 400، 500 ارب چاہیے ہمیں 22 کے

سیلاب سے باہر نکلنے کے لیے۔ لیکن we don't have capacity ہمارے international Donors پھر میں فیڈرل گورنمنٹ کے وزیراعظم کا اور چیئرمین بلاول بھٹو صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ یہ جو grant ہمیں 400 ملین ڈالرز کا ملا ہے وہ loan ہے فیڈرل گورنمنٹ کا لیکن اُنہوں نے بلوچستان کو grant کر کے دیا ہے۔ 8,9 مہینے سے ابھی تک ہم اُس کو start نہیں کر سکے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اب ہم نے اُس کو start لے لیا ہے ہم بہت جلد جو لائی میں یہاں وزیراعظم صاحب بھی آ رہے ہیں اور ہم اُس کا افتتاح کر رہے ہیں اور انشاءاللہ وتعالیٰ ہم اُس کو چلائیں گے اور اُس سے خاص طور پر ہمارا جو نصیر آباد ڈویژن ہے وہ بہت زیادہ affect ہوا ہے۔ باقی علاقے بھی ہوئے ہیں اب recently جس طرح گوادر میں ایک urban flood آیا۔ ہم بحیثیت حکومت ہم وہاں گئے ہم وہاں پہنچے مولانا صاحب ہمارے ساتھ تھے ہم نے اپنے لوگوں کو maximum relief پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ جو تھوڑا بہت رہتے ہیں وہ اِنشاءاللہ تعالیٰ ہم soon after budget جو ہم نے promises کیے ہیں مولانا صاحب وہ اِنشاء اللہ پورا کریں گے۔ اِسی طرح چاغی میں flood آیا وہ بھی urban flood تھا مجھے صادق سنجرانی صاحب کا ٹیلی فون آیا ہم نے وہاں بہت زیادہ relief goods پہنچایا اِسی طرح سوئی میں ابھی recently کل پرسوں unexpected بارش اور اِتنی تیز بارش کہ تقریباً دو لوگ بیچارے فوت ہو گئے 30 سے 40 کے قریب زخمی ہیں 400، 500 گھر گر گئے۔ so یہ جو climate change ہے یہ ہمارا اگلا پورا سال ہمارے لیے ایک بڑا challenge ہوگا اور اِس challenge سے نمٹنے کے لیے ہم سب کو بڑی محنت کرنی پڑے گی اور اِنشاءاللہ وتعالیٰ ہم اِس پر محنت کریں گے۔ جناب اسپیکر! مَیں scholarship program جو ہم نے start کیا ہے میں august Hall کو اور بلوچستان کے لوگوں کو اُس کے بارے میں ضرور فخر سے یہ بتانا چاہتا ہوں اور حکومت پوری ہماری اِس کا credit سب کو جاتا ہے، پوری حکومت کو جاتا ہے کہ یہ ہم نے ایک scholarship program start کیا ہے۔ وہ scholarship program کیا ہے؟ کہ جتنے بھی بلوچستان کے districts ہیں اُس میں جو بھی میٹرک بورڈ top کرے گا شرط اِتنی ہے کہ بلوچستان کے بورڈ سے اُس نے پاس کیا ہو۔ اُس کے ہم 10 toppers بچیاں اور 10 toppers بچوں کو، اُن کی 16 years of education وہ Government of Balochistan bear کرے گی اِنشاءاللہ۔ اِس کا دوسرا component ہے cross genders جناب اسپیکر! cross genders ہماری سوسائٹی کا حصہ ہے لیکن جس طریقے سے ہماری سوسائٹی اُن کو treat کرتی ہے جس طریقے سے اُن کو harass کیا جاتا ہے جس طریقے سے اُن کی زندگی کو عذاب بنایا ہوا ہے مَیں سمجھتا ہوں کہ اُن کو mainstream کرنے کے لیے ہمارے سکالرشپ پروگرام ہیں جس میں

دیں ہم اُن کو education بھی شامل ہیں کہ ہم اُن کو scholarship بھی شامل ہے اور skill training کو skill دیں تا کہ وہ ہماری سوسائٹی کا ایک role بن کے اور اُن کی زندگیوں میں change آسکے۔ جناب اسپیکر! تیسرا component اِنکے minorities کا ہے۔ minorities کو ہم نے حالانکہ ہمارا معاشرہ بلوچ، پشتون، ہزارہ یہاں کا جو بلوچستان کا وہ ہے بڑی harmony ہے ہمارے ہاں مَیں سمجھتا ہوں پورے پاکستان میں سب سے زیادہ religious harmony پائی جاتی ہے اور یہ بہت positive بات ہے اور ہم سب کو اپنے اپنے علاقوں میں اِس کو encourage کرنا چاہیے اور اس harmony کو اور بڑھانا چاہیے کیونکہ یہ وقت کی ضرورت ہے۔ وہ جو minorities ہیں کرسچین ہیں، ہندو ہیں یا اور کمیونٹی سے سب کے سب اُتنے ہی پاکستانی ہیں جتنا مَیں ہوں جتنا آپ ہیں۔ اُن کو اُن کے لیے ہم نے announce کیے 100 scholarships per year اندازہ کریں after 16 years سولہ بچے ہمارے minorities کے جن کو ہم نے کس لیے لگایا ہوا ہے؟ کہ آپ صرف sweeper بھرتی ہوں گے آپ صرف وہ جھاڑو دے سکتے ہیں کیوں وہ اِنسان نہیں ہے کیا؟ وہ پاکستانی نہیں ہے کیا؟ اُن کے اُتنے ہی rights ہیں جتنے میرے ہیں۔ تو اُن کو یہ opportunity پاکستان نے دینی ہے حکومت نے دینی ہے کہ وہ grow کر سکیں اور اُن کو education مل سکے اور الحمدللہ ہم نے یہ پروگرام شروع کیا ہے 100 scholarships for the minorities every year. ہم اِنشاء اللہ تعالیٰ اُن کو دیں گے۔ last جناب اسپیکر! جو اِس کا component ہے وہ civilian شہدا ہیں۔ اب ایک civilian آدمی ہے وہ دہشتگردی کی جنگ میں کسی بم دھماکے میں کسی target killing میں مارا جاتا ہے اور home department اُس کو declare کرتی ہے کہ یہ شہید ہے بیگناہ مارا گیا ہے اُس کو compensation دیتی ہے وہ compensation 10 سے 15 لاکھ روپے ہیں اور اُس کے بعد اُس کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے وہ پوری فیملی کا fabric اُس کے جانے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسے ایسے گھرانے ہیں کہ وہ ایک ہی کمانے والا ہے ہمارے کتنے ایسے وکلاء تھے جو شہید ہوئے جو اُس کے بعد اُن کے خاندان اُن کے بچے رُل رہے ہیں سڑکوں پر ہم نے اُن کے لیے ایک پروگرام بنایا کہ جو بھی شہید ہوگا یا اِس سے پہلے شہید ہوئے ہیں وہ جس دن اُس کو home department declare کرے گی کہ یہ شہید ہے۔ اُس دن سے اُس کے بچوں کی کفالت کی ذمہ داری حکومت بلوچستان کی ہوگی۔ اور حکومت بلوچستان sixteen years of education اُنکو دے گی۔ جناب اسپیکر! اِس کے بعد میں آتا ہوں کوئٹہ پر۔ کوئٹہ وہ ہمارا face ہے no doubt in it کہ کوئٹہ میں ہم سارے لوگ کہیں نہ کہیں سے linked ہیں ہم سب کے گھر یہاں ہیں ہم سب کے رشتہ دار یہاں ہیں اور کوئٹہ وہ ہماری پہچان ہے۔ اب کوئٹہ کے uplift کے لیے سب سے بڑا مسئلہ جو تھا وہ کوئٹہ کی صفائی کا تھا۔ اب کوئٹہ کا جو

municipal corporation ہے اُس کی جو capicity ہے وہ 700 ٹن daily کچرہ اُٹھانا۔ وہ بھی اُس صورت میں کہ جب وہ اپنے full swing میں ہو لیکن بدقسمتی سے ہم نے بھرتی کس کو کیا میر، معتبر، ٹکری، وڈیرہ۔ اب وہ تو آ کے صفائی کرنے کے لیے راضی نہیں ہیں۔ اب ایسی صورت میں ہم نے seven hundred سے بڑا کہ اُن کی capicity within two months one thousand کر دیا ہے۔ اور ہم نے تقریباً کوئی ڈھائی لاکھ ٹن کچرہ وہ کوئٹہ شہر سے اُٹھایا ہے۔ جو دس دس پندرہ پندرہ سالوں سے وہاں dump پڑا ہوا ہے۔ لیکن اس کا permanent solution جناب اسپیکر! اس کا permanent solution وہ صرف public private partnership ہے۔ اُس کے tenders float ہو چکے ہیں اور tenders جو ہیں وہ انشاءاللہ تعالیٰ میرے خیال سے 14th August کا ہم نے deadline دے دی ہے ڈاکٹر فیصل کو جو ہمارے public private partnership کے DG ہیں اور اُن سے کہا ہے کہ 14th August جو private partner ہے وہ آئے گا وہ کوئٹہ کے ہر گھر سے کچرا خود اُٹھائے گا۔ اور جو پچھلا کچرا پڑا ہے اُس پر ہر سال ایک ارب روپے خرچ کرتے ہیں۔ وہ صرف ڈیزل وہ گاڑیاں جاتی رہیں آتی رہیں، گاڑیاں جاتی ہیں اور اُس کا ڈیزل خرچ ہوتا رہتا ہے۔ 50 کروڑ روپے کا ڈیزل خرچ ہوتا ہے۔ result zero تو اُس کے لیے ہم نے یہ سوچا ہے کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ پہلا کچرا سارا اُٹھائیں گے۔ اور جب ہمارے یہ private partners آجائیں گے 100% merit پر ہم نے اُس کے ٹینڈر کا فیصلہ کیا ہے کہ ہم اُنکو لیں گے اُدھر سے اور انشاءاللہ وتعالیٰ ہم کوئٹہ کی صفائی کو مکمل کریں گے اور کوئٹہ کو ایک صاف ستھرا شہر بنائیں گے۔ لیکن جناب اسپیکر! solution یہ نہیں ہے solution یہ ہے کہ اتنے سالوں میں ایک اور کوئٹہ develop ہو جانا چاہیے تھا چاہے وہ دشت میں develop ہو، چاہے وہ بوستان میں develop ہو۔ آج ہمارے industrial Estates ہیں، آج ہمارے especial economic zones ہیں اگر ہم اُن کو develop کر پائیں اور اُن کے آس پاس نیا شہر بسا سکیں۔ ہمارا یہ idea ہے کہ ہم انشاءاللہ تعالیٰ new Quetta کے نام سے ایک شہر اور بسانے کی کوشش کریں گے تاکہ یہ آبادی وہ پھیلے اور موجودہ کوئٹہ ہے اُس پر جو رش ہے جو burden ہے یہ کم ہو جائے۔ جناب اسپیکر! اس کے علاوہ جو گرین بس ایک initiative تھی پچھلی حکومت کی میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت زبردست initiative تھی، ہم نے اُس کو enhance کرنے کے لیے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اور buses add کریں گے اور ہم routes بھی add کر رہے ہیں from کچلاک ٹو مستونگ یہ ہم روٹ add کر رہے ہیں اور تربت اس کو بھی ہم انشاءاللہ تعالیٰ گرین buses میں لائیں گے۔ جناب اسپیکر! ہمارا ایک اور پروگرام جس کا ہم نے پہلے دن ذکر کیا تھا کہ بلوچستان کی youth آپ کو پتہ ہے سارے صوبوں کی youth policy تھی

بلوچستان کی youth policy تک نہیں ہے۔ہم نے الحمدللہ youth policy approved کرالی ہے۔اور youth policy کے تحت ہم اپنے youth کو engage کریں گے۔اور youth کا جو skill development program ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ سب سے important program ہے ہمارا۔ وہ skill development program یہ ہے کہ ہم انشاءاللہ وتعالیٰ بلوچستان کے لوگوں کو public private partner سے اُن companies کو بلوچستان کے بچوں کو skill کرارہے ہیں کہ جو companies ensure کریں گی کہ پانچ سال کی job assurity دے گی کہ پانچ سال تک وہ ہمارے اور jobs یہاں نہیں ہم اُن کو export کریں گے باہر۔اس سے پاکستان میں ایک remittance کا سلسلہ آئے گا اور جو بلوچستان کی youth ہے وہ integrate ہوگی with the State.۔جناب اسپیکر! ہمارا ایک اور پروگرام جو میں سمجھتا ہوں بڑا فلاحی پروگرام ہے وہ ہے بلوچستان کے graduates کے لیے،جن کے لیے ہم ''اخوت پاکستان'' کے ساتھ مل کے اُن کو آسان اقساط میں اپنا کاروبار کرنے کے لیے اُن کو پیسے دینگے تاکہ وہ اپنا بزنس کرسکیں اپنا بزنس پلان ہمارے ساتھ share کریں اور ہم اُن کو یہ دیں گے۔ جناب اسپیکر! آخر میں مَیں صرف اتنی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری accountability first July سے شروع ہے ہم آج سے جاکے relax نہیں ہونگے۔بلکہ first July سے میں اور میرے وزراء ہم انشاءاللہ وتعالیٰ آپ کو بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ہماری out-reach ہوگی،ہم ہر علاقے میں جائیں گے ہم visit کریں گے،ہم اپنی development کو خود Lead کریں گے from the first day اور ہم یہ ensure کریں گے کہ یہ جو available ہمارے پاس slot ہے بجٹ ہے ہم اس کو صحیح معنوں میں utilization کرسکیں۔صحیح معنوں میں بلوچستان کے لوگ جو ہیں وہ اس سے مستفید ہوسکیں۔ There is no doubt in it. مولانا صاحب میں آپ کی بات سے 200 فیصد متفق ہوں کہ پاکستان کا issue صرف بلوچستان کا نہیں پاکستان کا issue وہ کرپشن ہے۔اور anti-establishment department کو strengthen کرنے کی ضرورت ہے۔ chief minister inspection team کو strengthen کرنے کی ضرورت ہے۔ہم یہاں ایکسین conferences کرنے جارہے ہیں، ہم ڈپٹی کمشنر conferences کرنے جارہے ہیں،ہم کمشنر conferences کرنے جارہے ہیں ہم ensure کریں گے کہ right man for the right job اور انشاءاللہ وتعالیٰ اس کرپشن کو روکنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔آخر میں مَیں میڈیا کے دوستوں کا بھی بڑا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ہمارے بلوچستان کی میڈیا نے ہمیشہ بڑے مشکل حالات میں یہاں journalism کیا ہے۔اور اُن مشکل حالات میں جس طرح ابھی recently خضدار میں جو journalist

شہید ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اُنہیں غریق رحمت کرے۔ یہ اچھی news کہ جواُن کا قاتل تھا وہ ہماری CTD نے پکڑا ہے اور اُس کو ہم قانون کے کٹھہرے میں لا چکے ہیں اور انشاء اللہ وتعالیٰ وہ قانون کے مطابق جو اُس کی سزا ہوگی انشاء اللہ و تعالیٰ وہ اپنے سزا کو اپنی مقدر کو پڑے گا انشاء اللہ وتعالیٰ۔ جی جناب اسپیکر! آخر میں یہ روایت رہی ہے گو کہ مَیں ذاتی طور پر اِس کا کبھی حمایتی نہیں رہا ہوں ذاتی حیثیت سے لیکن چونکہ کابینہ کے دوست بھی کہہ رہے ہیں، اپوزیشن بھی کہہ رہی ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ، پی اینڈ ڈی، چیف منسٹر اور اسمبلی کے اسٹاف، اِن کی جو بونس ہے، وہ مَیں announce کر رہا ہوں ایک مہینے کا جناب۔ آخر میں ایک بات پھر آنر ایبل اسپیکر صاحب آپ کا بہت شکریہ اور آپ نے جس طریقے سے اس House کو چلایا ہے، As a Custodian of the House. اور میڈم غزالہ گولہ صاحبہ، ڈپٹی اسپیکر صاحبہ کا میں سمجھتا ہوں کہ آپ لوگ جس طریقے سے House کو لے کر چل رہے ہیں اور جس طریقے سے تمام ممبرز کو لے کر چل رہے ہیں میں اُسکو appreciate بھی کرتا ہوں اور اس دُعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ ہمت دے کہ ہم یہ 65 لوگ بلوچستان کے لوگوں کی تقدیر کو بدلنے کے لیے اپنے مفاد کو پیچھے رکھیں اور عام بلوچستانی کی مفاد کو لے کر آگے لے کر آئیں۔ پاکستان ہمیشہ زندہ باد، بلوچستان پائندہ باد۔

جناب اسپیکر: thank you جناب چیف منسٹر صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کی، ہم سب کی مدد اور رہنمائی فرمائے۔ جیسے کہ روایت رہی ہے کہ ہر سال بجٹ اجلاس کے اختتام پر صوبائی اسمبلی کے ملازمین کے لیے اِنکی خدمات کے اعتراف میں cash award دیا جاتا ہے اُس سال بھی وفاقی وزیر خزانہ نے قومی اسمبلی کے ملازمین کے لیے تین تنخواہ بطورِ cash award دینے کا اعلان کیا ہے۔ لہٰذا .C.M صاحب سے گزارش ہے کہ قومی اسمبلی کے طرز پر بلوچستان اسمبلی کی ملازمین کے لیے بھی تین تنخواہ بطور cash award دینے کے احکامات صادر فرمائیں۔

قائد ایوان: جناب اسپیکر! یہ آپ کی رولنگ ہے یا؟

جناب اسپیکر: نہیں میری request ہے sir۔

قائد ایوان: اچھا! request ہے، پھر .We will look into it اگر رولنگ ہے تو I request you کہ اس کو رولنگ نہ کریں۔ اور دوسرا سر request یہ ہے کہ اپوزیشن لیڈر صاحب بھی فرما رہے تھے کہ کل کا اجلاس اگر 11:00 بجے دن کو کرلیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔

جناب اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس بروز ہفتہ مورخہ 29 جون 2024ء کو بوقت صبح 11:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 06 بجکر 30 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)